ایشین کلیرنگ یونین

(جون 8، 2012 کو اپ ڈیٹ کیا گیا)

سوال نمبر 1- ایشین کلیرنگ یونین (اے سی یو) کیا ہے؟

جواب: اقوام متحدہ کی کوششوں سے ایشیا اور بحرالکاہل علاقوں کی اقتصادی اور سماجی بہبود کے لئے قائم کمیشن کی ایماء پر دسمبر 9، 1974 کو ایران کی راجدھانی تہران میں ایشیا کلیرنگ یونین کا قیام علاقائی تعاون میں تیزی لانے کے لئے کیا گیا۔ کلیرنگ یونین کا اہم مقصد ممبر ملکوں کے درمیان آپسی بنیاد پر تجارتی کاروبار سے متعلق ادائیگیوں میں سہولت فراہم کرنا ہے اور اس طرح غیر ملکی زر مبادلہ ریزرو رکھنا نیز اس کی منتقلی قیمت (لاگت) کا بہتر استعمال اور شریک ممالک کے مابین تجارت کو فروغ دینا ہے۔

سوال نمبر 2- ایشین کلیرنگ یونین کے کون ممبر ہیں؟

جواب: بنگلہ دیش، بھوٹان، بھارت، ایران، میانمار، مالدیپ، نیپال، پاکستان اور شری لنکا کی مالی اتھارٹیز اور ان کے مرکزی بینک موجودہ وقت میں اس کے ممبر ہیں۔

سوال نمبر 3- اے سی یو سے متعلق ہدایت کہاں سے حاصل ہوں گی؟

جواب: اے سی یو کے طریقۂ کار سے متعلق تفصیلی ہدایت ریزرو بینک کے ذریعہ جاری اے، پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 35 مورخہ فروری 17، 2010 اور ماسٹر سرکلر نمبر 13-14/2012 جو اشیا اور خدمات کے ایکسپورٹ سے متعلق ہے میں موجود ہیں۔

سوال نمبر 4- ہندوستان میں اتھرائزڈ ڈیلرس کے ذریعہ اے سی یو کاروبار کو کس طرح سے انجام دیا جاتا ہے؟

جواب: اے سی یو کے ذریعہ سبھی کاروبار کے معاملات کو اے ڈی کیٹیگری -1 بینکوں کے ذریعہ اسی طرح سے کیا جاتا ہے جیسے کہ دوسرے عام غیر ملکی زر مبادلہ کاروبار کو یعنی مراسلاتی طریقۂ کار سے۔

سوال نمبر 5- اے سی یو کاروبار کے تصفیہ کے لئے یونٹ (اکائی) کیا ہے؟

جواب: اے سی یو اکاؤنٹ کی مشترکہ یونٹ ایشین مانیٹری یونٹس (اے ایم یو) ہے اور اس کو 'اے سی یو ڈالر' اور 'اے سی یو یورو' کے نام سے جانا جاتا ہے اور اس کی ویلیو علی الترتیب امریکی ڈالر اور یورو کے برابر ہوتی ہے۔ اس طرح کے ادائیگی وسیلہ (دستاویز) کا تصفیہ اے، ڈی کیٹیگری -1 بینکیں اے سی یو ڈالر اکاؤنٹ اور اے سی یو یورو اکاؤنٹ کے ذریعہ کرتی ہیں اور یہ معاملات یو ایس ڈالر اور یورو اکاؤنٹ سے بالکل الگ رکھے جاتے ہیں جو کہ غیر اے سی یو اکاؤنٹ کے لئے مخصوص ہیں۔

سوال نمبر 6- اے سی یو کاروبار کے تصفیہ کا طریقۂ کار کیا ہے؟

جواب: (i) کاروبار کے زیادہ تر معاملات، جتنا ممکن ہو، کا تصفیہ سیدھے طور پر اے ڈی کیٹیگری -1 بینکوں کے ذریعہ دوسرے شریک ملکوں کے بینکوں کے ساتھ ہونا چاہئے۔ کچھ خاص معاملات میں متعلقہ ملکوں کے مرکزی بینکوں کی ہدایت کے مطابق کلیرنگ یونین کے ذریعہ ان کا تصفیہ کیا جاتا ہے۔ لیکن ہر وقت عام تجارت کی ضرورت کی مناسبت سے اے سی یو ڈالر اور اے سی یو یورو کھاتوں میں بیلنس بنائے رکھنا چاہئے۔

(ii) اے، ڈی کیٹیگری -1 بینکوں کو اجازت ہے کہ وہ تجارتی اور دوسرے جائز کاروبار کا تصفیہ اس طرح سے کریں جیسے غیر ملکی زر مبادلہ کاروبار میں کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 7- کیا اے ڈی کیٹیگری -1 بینک اپنے بینکوں کے نام سے دوسرے ممبر ممالک بشمول پاکستان میں اے سی یو ڈالر اور اے سی یو یورو اکاؤنٹ بغیر ریزرو بینک کی پیشگی اجازت کے کھول سکتے ہیں؟

جواب: ہاں، اس کی اجازت ہے۔

سوال نمبر 8- اے سی یو کے ذریعہ تصفیہ کا طریقۂ کار کیا ہے؟

جواب: کاروبار سے متعلق تفصیلی رہنما خطوط اے، پی، (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 35 مورخہ 17 فروری 2010 اور ماسٹر سرکلر نمبر 13-14/2012 مورخہ جولائی 2، 2012 جو اشیا اور خدمات کے ایکسپورٹ سے متعلق ہے میں موجود ہیں۔

سوال نمبر 9- وہ کون سے اہل کاروبار ہیں جن کا تصفیہ اے سی یو کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے؟

جواب: مندرجہ ذیل ادائیگیاں اے سی یو کے ذریعہ تصفیہ کے لائق ہیں:-

(i) ایک شریک ملک میں رہنے والا شخص دوسرے شریک ملک میں رہنے والے شخص سے۔

(ii) انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ کے ساتھ سمجھوتہ کی دفعات کی تشریح کے مطابق موجودہ انٹرنیشنل کاروبار۔

(iii) ادائیگی کرنے والا شخص جس ملک میں رہتا ہے کو اس ملک سے اجازت ملی ہو۔

(iv) سوال نمبر 10 میں دی شرائط کے حساب سے کوئی شخص* اہل نہ ہو۔

(v) اے سی یو ممبر مما لک کے مابین. آمدات/ درآمدات سے متعلق کارۆ. رجوالتواء شدہ ادائیگی شرائط کے مطابق ہوں۔

نوٹ: میاںú ر کے ساتھ تجارتی کار*. رکا تصفیہ اے سی یو طریقۂ کار کے علاوہ کسی بھی آزادانہ طورپہ تبدیل کرنے والی کر~ میں بھی کیا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر 10- وہ کون سی ادائیگیاں ہیں جو ایسی یو کے ذریعہ تصفیہ کے لائق نہیں ہیں؟

جواب: مندرجہ ذیل ادائیگیاں اے سی یو کے ذریعہ تصفیہ کے لائق نہیں ہیں۔

(i) Cپل اور ہندوستان، بھوٹ ن اور ہندوستان کے درمیان ادائیگیاں۔لیکن کچھ حالات میں مستثنیٰ ہے۔جیسے Cپل میں مقیم امپوٹر کے ذریعہ ہندوستان سے امپورٹ کیئے گئے اشیاء کی قیمت کی ادائیگی bطیکہ امپوٹر کو Cپل راشٹر بینک سے اس* ت کی منظوری ملی ہو وہ غیر ملکی زرمبادلہ میں ادائیگی کرسکتا ہے۔ایسی ادائیگیوں کو اے سی یو طریقۂ کار کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے۔

(ii) ایسی ادائیگی جو انٹرنیشنل ما • ی فنڈ کی شرائط کے حساب سے انٹرنیشنل کارۆ. ر کے زمرہ میں نہیں آتی ہیں لیکن دونوں ملکوں کی آپسی رضامندی سے کیئے گئے کار*. رکی ادائیگیاں اے سی یو کے ذریعہ تصفیہ سے کی جاسکتی ہیں۔

(iii) ا یران کے ساتھ سبھی کر$ اکاؤ$ میں لین دین اس میں تجارتی لین دین بھی شامل ہیں۔کسی بھی اجازت شدہ کر~ میں کیئے جا h ہیں۔ اے سی یو طریقۂ کار کے. ہر. # -- کہ اگلا نوٹس نہ ملے۔

سوال نمبر 11- کیا سبھی ممبر مما لک کے درمیان اہل لین دین کو اے سی یو کے طریقۂ کار کے ذریعہ عملی جامہ پہنانے کی ضرورت ہے؟

جواب: ہاں! سوائے وہ کار*. رجن کا ذکر سوال نمبر 10 کے (i) (ii) اور (iii) میں کیا H ہے۔لیکن میاںú ر کے ساتھ کار*. ری لین دین اے سی یو کے علاوہ کسی بھی آزادانہ طورپہ تبدیل ہونے والی کر~ سے کیا جاسکتا ہے۔